www.KitaboSunnat.com

انہیں بہتر بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

کتاب: ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات
سائز و ضخامت: ۲۰×۲۶/۸ ۴۴۴ صفحات
مؤلف: ابو یحییٰ امام خان نوشہروی رحمہ اللہ
ناشر: مکتبہ نذیریہ، فیروز پور روڈ (اچھرہ) لاہور
کتابت و طباعت: گوارا اور کاغذ سفید
قیمت: ۹ روپے

اس گوہر نایاب کی دوبارہ اشاعت اور ضمیمہ کی صورت میں "تتمہ" کا سہرا بھی مولانا یزدانی کے سر ہے "مرزائے قادیاں اور علمائے اہلحدیث" کے بعد "ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات" کی اشاعت علمائے حدیث کے ساتھ ان کی گہری عقیدت کا ثبوت ہے کیوں نہ ہو سنتِ رسول اور اس کے حاملین کی عظمت و جلالت کی صحیح قدر و قیمت اسی شخص کو ہو سکتی ہے جو جذبۂ اتباعِ سنت میں پدری اور خاندانی محبت کی بھی قربانی دے گیا ہو اور شرک کی وادیوں سے نکل کر توحید کا شیدا ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ مولانا یزدانی کا یہ جذبہ جوان رکھے اور انہیں توحید و سنت کی برکتوں سے مالا مال کرے۔

زیرِ نظر کتاب دراصل ایک مقالہ ہے جو مولانا عبد الغنی نوشہروی رحمہ اللہ المعروف امام خان نوشہروی نے ۱۹۳۷ء میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کی پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر علمأ و فضلاء کی موجودگی میں پڑھا تھا بعد میں ۱۹۳۷ء سے ۱۹۷۰ء تک کی جملہ خدمات کا ضمیمہ مولانا یزدانی کی تالیف ہے جس میں پاک و ہند کے علمائے حدیث کے علاوہ خصوصی طور پر مشرقی پاکستان کے علمائے حدیث کی خدمات کا انڈکس قابلِ ذکر ہے۔ یہ کتاب اپنی پہلی اشاعت کے بعد مدت سے نایاب تھی۔ پاکستان میں ایسی تاریخی اور علمی کتاب کی اشاعت کا حوصلہ تو کوئی جماعتی ادارہ یا مکتبہ ہی کر سکتا تھا لیکن مولانا یزدانی کی ذاتی ہمت ہے کہ اپنے مکتبہ سے شائع کرنے کے متحمل ہوئے ہیں۔

یہ کتاب کیا ہے؟ اہل حدیث کی علمی و تبلیغی خدمات کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ غیر منقسم ہندوستان میں بھی علمائے حدیث اپنے فرضِ منصبی سے پیچھے نہیں رہے اور ماضی قریب کی چند صدیاں قرآن کی تگ و تاز پر دوسروں سے مبارک اور آفریں لے رہی ہیں۔ ان مجاہدین اسلام نے جس طرح اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے عظیم الشان قربانیاں دے کر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ اسی طرح جذبۂ اتباعِ سنت میں لومۃ لائم سے بے نیاز ہو کر سنت اور طریقۂ محدثین کو فروغ دیا ہے۔ اس سیاسی و علمی جہاد کے ساتھ ساتھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ